کیا
ہم
آزاد
ہیں؟؟
از عروج ملک
آزادی اسپیشل

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

کیا ہم آزاد ہیں؟؟

از

عروج ملک

www.novelsclubb.com

سال 1947 سے لے کر آج تک ہم چودہ اگست کو جشنِ آزادی کے طور پر مناتے آئے ہیں۔

ہم یہ جشن اس لیے مناتے ہیں کہ اس دن ہم انگریزوں کی غلامی سے آزاد ہوئے تھے۔

مگر کیا واقعی؟

کیا واقعی ہم آزاد ہیں؟ ایسی ہوتی ہے آزادی؟

نہیں! ہم صرف ملکی اور جسمانی طور پر آزاد ہیں۔ ہمارے ذہن آج بھی زمانۂ جاہلیت میں قید ہیں۔ ہم لوگ آج بھی اپنے نفس کے غلام ہیں۔

www.novelsclubb.com

جشنِ آزادی منانے والی قوم "آزادی" کے اصل معنٰی سے ہی ناآشنا ہے۔

ان غلاموں کو پتا ہی نہیں کہ "آزادی" کسے کہتے ہیں۔

آزاد وہ شخص اور وہ قوم ہوتی ہے جس کا سر اللہ کے علاوہ کسی کے آگے نہ جھکے جس پر اللہ کے سوا کسی کا حکم نہ چلتا ہو۔

یہ جو بڑے جوش و خروش سے "جشنِ آزادی" منا رہے ہوتے ہیں نا ان کے سر لاکھوں کے آگے جھکتے ہیں۔

ذرا جا کر شہر میں موجود درباروں کو دیکھ لو۔

لاکھوں کی تعداد میں لوگ وہاں جھکے ہوئے ہیں۔

کوئی اس قبر کو سجدہ کر رہا ہے۔

کوئی قبر کی مٹی کو چوم رہا ہے۔

www.novelsclubb.com

کوئی وہاں پر رکھا نمک کھا رہا ہے۔

یہ مردوں کے غلام ہیں، ان سے امیدیں باندھتے ہیں، ان پر توکل رکھتے ہیں۔

انہیں آزادی کا کیا پتا؟

انہیں جشنِ آزادی منانے کا حق کس نے دے دیا؟

آزاد تو وہ ہوتے ہیں جو اللہ سے ڈریں، اسی سے خوف کھائیں، اسی سے مانگیں، اسی کے آگے جھکیں۔

اس غلام قوم کا جشنِ آزادی سے بھلا کیا تعلق؟

ارے تم لوگ تو ہر کسی کے آگے جھک جاتے ہو۔

تمہارا سر تو حکمرانوں کے بنائے ہوئے قانون کے آگے بھی جھک جاتا ہے۔

قانون بھی وہ جو اللہ کے بنائے ہوئے قانون کے خلاف ہو۔

اور جس ملک کا قانون انسانوں کا بنایا ہوا ہو اس ملک کے باسی آزاد نہیں غلام ہوا کرتے ہیں۔

www.novelsclubb.com

اللہ کے بنائے ہوئے قانون میں شرک کی کوئی گنجائش نہیں۔

اور یہاں تو پورے کے پورے محکمے قائم ہیں جو درباروں کے دروازے کھولتے ہیں اور ان درباروں کے لئے نذر و نیاز اکھٹی کرتے ہیں۔

تو کیا یہ شرک نہیں کہ اللہ کے سوا کسی اور سے مانگا جائے۔

ہاں اللہ کے وسیلے سے مانگو مگر کیا بہتر یہ نہیں کہ اپنے گھر بیٹھ کر جائے نماز بچھا کر اس خالقِ کائنات سے ہی مانگو جو ہر شے پر قادر ہے۔

اللہ کے قانون میں فحاشی جرم ہے۔

پاکستان ایک اسلامی ملک ہے اور یہاں اس قدر فحاشی؟

آئے دن کئی خبریں گردش کرتی رہتی ہیں۔

کسی مرد نے مرد سے شادی کرلی۔ تو کہیں دو دوستیں شادی کر کے ایک ساتھ رہنے لگیں۔

www.novelsclubb.com

جب ایک چیز سے اللہ نے منع کر دیا تو پھر؟ پاکستان کا مطلب "لا الہ الا اللہ" ہے اور یہاں کیا چل رہا ہے؟

کیا ہمارے بزرگوں نے اس لئے الگ وطن کا مطالبہ کیا تھا؟

کیا فائدہ ہوا الگ وطن کا جب چلنا انگریزوں اور غیر مسلموں کے نقشِ قدم پر ہی ہے؟

کیا ہم اپنے بزرگوں کی قربانیاں بھول گئے ہیں؟

جاگو میرے ہم وطنو!

پاکستان وہ ملک نہیں جو ہمیں وراثت میں ملا ہو بلکہ علیحدہ ملک کی بنیادیں رکھنے کے لئے پانی کی جگہ متحدہ ہندوستان کے مسلمانوں کا خون استعمال ہوا ہے۔

مٹی کی محبت میں ہم آشفتہ سروں نے

وہ قرض اتارے ہیں کہ واجب بھی نہیں تھے

پاکستان کی قدر صرف وہی لوگ کر سکتے ہیں

جنہوں نے اس بازی میں اپنا تن من دھن، ماں باپ، بہن بھائی، بیوی بچے، عزیز و اقارب قربان کئیے ہیں۔

حصولِ پاکستان کے لئیے کتنے مسلمانوں نے جامِ شہادت نوش کیا ہے۔

کتنی ماؤں کے سامنے ان کے بچے قتل کر دئیے گئے۔

کتنی عورتوں نے نہروں میں کود کر اپنی عصمتیں بچائیں۔اور کتنی ہی عورتوں نے ان درندوں کی درندگی کا نشانہ بن کر حصولِ پاکستان کی قیمت ادا کی۔

کتنے بے بس تھے وہ لوگ جن کے سامنے ان کے پورے پورے خاندانوں کو گھروں میں بند کر کے جلا دیا گیا۔

www.novelsclubb.com

کتنی ماؤں نے اپنے بچوں کو تڑپتے دیکھا۔

کتنے ہی بچے زندگی بھر کے لیے باپ کی شفقت سے محروم ہو گئے۔

کتنی ہی بیویوں نے صبر کے ساتھ اپنے گھر اجڑتے دیکھے۔

ملا نہیں وطنِ پاک ہم کو تحفے میں

جو لاکھوں دیپ بجھے ہیں تو یہ چراغ جلا

کس لیے؟

www.novelsclubb.com

کیا چاہتے تھے وہ سب؟

"ایک آزاد خود مختار اسلامی مملکت کا حصول۔"

کیا ہم اپنے بزرگوں کی قربانیاں بھول گئے ہیں؟

ہاں ہم اپنے بزرگوں کی قربانیاں بھول گئے ہیں ہم ان بہنوں کی قربانیاں بھول گئے ہیں جنہوں نے اس سب میں اپنی عزتیں گنوادیں ان ماؤں کی قربانیاں بھول گئے ہیں جنہوں نے اپنے جوان بیٹوں کی میتیں دیکھیں۔ان بیٹیوں کی قربانی جنہوں نے اپنے باپ کھودیئے۔ان عورتوں کی قربانیاں جنہوں نے اپنے خاوند قربان کیے۔ہم یہ سب بھول گے ہیں۔

چودہ اگست 1947 وہ مبارک دن تھا جب پاکستان معرض وجود میں آیا۔ہندوؤں اور انگریزوں نے طرح طرح کی رکاوٹیں ڈالی۔مگر یہ قائدِ اعظم اور قوم کی بے لوث محنت اور دعاؤں کا صلہ ہے۔ہم نے یومِ آزادی کو محظ گھر سجانے اور باجے بجانے پر ختم کر دیا ہے۔محظ یہ کر لینے سے آپ کا حق ادا نہیں ہو جاتا۔اپنی سوچ بدلیں تبھی ملک بدلے گا۔جب تک یہ قوم خود کچھ کرنا نہیں چاہے گی کوئی بھی اسے اس دلدل سے نہیں نکال سکتا۔

جاگو میرے ہم وطنوں!

ابھی بھی وقت ہے سنبھل جاؤ۔خدا کی۔لاٹھی بے آواز ہوتی ہے۔یہ نہ ہو کہ پچھلی قوموں کی طرح ہم پر بھی عذاب اتار دیا جائے۔

اللہ سب کو ہدایت کا راستہ دکھائے اور ہمارے وطن کو ترقی کی راہوں پر گامزن فرمائے۔آمین۔

زلزلوں کی نہ دسترس ہو کبھی
اے وطن تیری استقامت تک
ہم پہ گزریں قیامتیں لیکن
تو سلامت رہے قیامت تک

www.novelsclubb.com